MEMBER A.P.N.S
1945ء سے بہاولپور کا قدیم ترین کثیر الاشاعت اخبار
MEMBER C.P.N.E
Email:daily_kainat_bwp@hotmail.com
Daily KAINAT Bahawalpur
بانی: ولی اللہ واحد (مرحوم)
چیف ایڈیٹر: نسیم اختر
روزنامہ
کائنات
بہاولپور
نیوز ایڈیٹر ولی اللہ واحد (ثانی)
ڈپٹی نیوز ایڈیٹر شاہ رخ خان
ایڈیٹر: اسامہ عباسی
مینجنگ ایڈیٹر: احمد علی بلوچ
رجسٹرڈ ایم نمبر 33
جلد نمبر 76
(قیمت 10 روپے) بروز جمعۃ المبارک 13 ربیع الثانی 1443ھ 19 نومبر 2021
PH:062-2887738-0300-6800366
شمارہ نمبر 267

رواں سال میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی کارکردگی

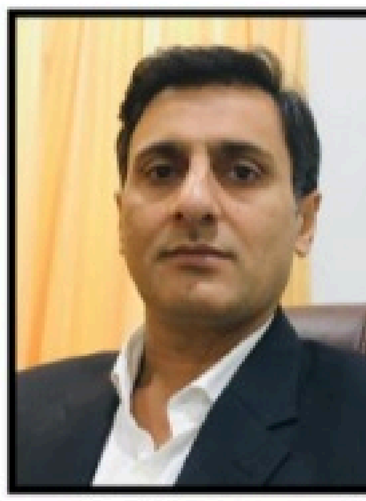

تحریر، محمد فرحان سکندر کھوسہ
ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ ریجنل آفس، ملتان

وفاقی محتسب کا ادارہ اسلام آباد میں 1983ء سے کام کر رہا ہے جب کہ چاروں صوبوں اور مختلف شہروں میں قائم کئے گئے اس کے 13 علاقائی دفاتر بھی جلد انصاف فراہم کرنے اور وفاقی حکومت کے دوسو سے زائد اداروں کی بدانتظامی، نا اہلی اور کاہلی کے سبب عام افراد سے ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنے میں شب وروز کوشاں ہیں۔ اسے ایشیاء میں پہلا ادارہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہاں وکیل کی ضرورت ہے نہ فیس کی، نہ ہی کسی اور نوعیت کے اخراجات کی۔ شکایت کنندہ سادہ کاغذ پر بذریعہ ڈاک یا آن لائن درخواست دے سکتا ہے، جس پر 24 گھنٹوں کے اندر کارروائی شروع ہو جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 60 دن کے اندر ہر شکایت کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔

بلاشبہ یہ امر وفاقی محتسب کے ادارے پر لوگوں کے اعتماد کا مظہر ہے کہ سال 2020ء میں انصاف کے حصول کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 33 ہزار 521 شکایات درج ہوئیں، جن میں سے ایک لاکھ 30 ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے قیام سے لے کر اب تک کی 38 سالہ تاریخ میں کسی ایک سال میں یہ سب سے زیادہ شکایات اور سب سے زیادہ فیصلے ہیں۔ وفاقی محتسب کے فیصلوں کے بعد شعبہ ء عمل درآمد (Implementation Wing) کی طرف سے ان فیصلوں پر عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کی گئی جس کے باعث فیصلوں پر عمل درآمد کی شرح 99.6 فیصد رہی جب کہ فیصلوں پر نظرثانی اور صدر پاکستان کو اپیلوں کی شرح 0.24 فیصد سے بھی کم رہی۔

رواں سال 2021ء بھی کرونا کے سبب دفاتر میں کام متاثر ہونے کے باوجود وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی طرف سے متعارف کرائی گئی نئی حکمت عملی اور جدید ٹیکنالوجی کے بھرپور استعمال کے باعث اب تک یعنی گزشتہ 10 ماہ کے دوران 90 ہزار سے زائد شکایات رجسٹرڈ ہو چکی ہیں جن میں سے 84 ہزار سے زائد کے فیصلے کئے جا چکے ہیں جب کہ بقایا شکایات پر کارروائی جاری ہے۔ ان میں سے 18315 شکایات آن لائن (ویب سائٹ، موبائل ایپ) کے ذریعے جب کہ 12492 ''مربوط کمپیوٹرائزڈ نظام'' کے تحت موصول ہوئیں۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے اس مربوط کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت وفاقی حکومت کے تمام اداروں کو اپنے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ منسلک کرنے کی ہدایت کر رکھی ہے۔ اب تک 188 سے زائد وفاقی اداروں کو اس نظام کے ساتھ منسلک کیا جا چکا ہے جبکہ باقی اداروں کو بھی منسلک کیا جا رہا ہے...... اس نظام کے تحت کسی بھی وفاقی ادارے میں موصول ہونے والی شکایت اگر 30 دن کے اندر حل نہ ہو تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے سسٹم میں منتقل ہو جاتی ہے اور اس پر یہاں کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر شکایات بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیوں اور سوئی گیس کے علاوہ، نادرا، پاکستان پوسٹ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پاکستان بیت المال، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ، اسٹیٹ لائف انشورنس، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (احساس) اور ای او بی آئی کے خلاف آئیں جن میں سے اکثر شکایات پر فریقین کی رضامندی سے عمل درآمد بھی ہو گیا۔ وفاقی محتسب نے شکایت کنندگان کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے Outreah Complaint Resolution کے نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے جس کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران خود تحصیل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک اس سال 6360 شکایات کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ بیرونی ممالک میں مقیم 95 لاکھ سے زائد پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ''سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز'' کے نام سے ایک شعبہ الگ سے بھی کام کر رہا ہے جس کی رپورٹ کے مطابق بیرونی ممالک میں قائم پاکستانی مشنز اور سفارتخانوں نے گزشتہ 10 ماہ میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی 11 ہزار سے زائد شکایات پر کارروائی کی اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کئے گئے ''یکجا سہولیاتی مراکز'' پر 27376 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا جب کہ ''سہولیاتی کمشنر'' کے دفتر میں براہ راست 590 شکایات موصول ہوئیں جن پر بروقت کارروائی کر کے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل کئے گئے۔ واضح رہے کہ شکایات کی یہ تعداد پہلے بیان کی گئی عمومی شکایات کی تعداد کے علاوہ ہے۔ اسی طرح ''قومی کمشنر برائے اطفال'' کے نام سے ایک اور الگ شعبہ سینئر ایڈوائزر اعجاز احمد قریشی کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے جو بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم عمل رہتا ہے اور یونیسف کے تعاون سے بچوں کے مسائل اور سائبر کرائمز کے حوالے سے پروگرام ترتیب دیتا رہتا ہے جن میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو مدعو کیا جاتا ہے۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی طرف سے ہر سال اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ صدر پاکستان اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو پیش کی جاتی ہے۔ سپریم کورٹ نے وفاقی محتسب کی ذمہ داری لگائی ہوئی ہے کہ جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرف سے تیار کی گئی سفارشات پر عمل درآمد بھی یقینی بنایا جائے چنانچہ اس سلسلے میں سپریم کورٹ کو اس سال بھی 3 سہ ماہی رپورٹیں پیش کی جا چکی ہیں اور یوں سپریم کورٹ کو پیش کی جانے والی رپورٹوں کی کل تعداد 9 ہو چکی ہے۔ رپورٹ تیار کرنے سے قبل وفاقی محتسب سید طاہر شہباز خود چاروں صوبوں میں جا کر چیف سیکرٹریز، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ حکام سے میٹنگ کرتے ہیں جس سے ملک بھر کی جیلوں میں بہت بہتری آئی ہے۔ جون 2021ء میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کی آمد کے موقع پر ایک خصوصی بریفنگ کے دوران انہیں بتایا گیا کہ لوگوں کو مفت انصاف فراہم کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرف سے کئی نئے اقدام بھی اٹھائے گئے ہیں جن میں علاقائی دفاتر کھولنے اور دور دراز کے علاقوں مثلاً سبی، خضدار، لورالائی میں نئے ''شکایات سیل'' کا قیام بھی شامل ہے تاکہ لوگ اپنے قریب ترین دفتر میں شکایات داخل کر کے فوری انصاف حاصل کر سکیں۔ مختلف مسائل کے حل کے لئے سی ڈی اے، پی ایچ اے، فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی، آئی سی ٹی ایڈمنسٹریشن، منسٹری آف اوورسیز پاکستانیز، نیشنل سیونگز اور دیگر اداروں کے سربراہوں سے میٹنگز کے علاوہ بچوں کے حوالے سے سائبر کرائمز کے خلاف کئی میٹنگز کی گئیں۔ تعمیراتی منصوبوں میں تاخیر اور عوامی مفاد میں کئی دیگر معاملات کا ازخود نوٹس لیا گیا۔ صدر پاکستان نے نہ صرف ادارے کی کارکردگی کو سراہا بلکہ بڑے پرزور الفاظ میں وفاقی محتسب کی تحسین کرتے ہوئے اس ادارے کو مزید وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا اور میڈیا کے ذریعے عام لوگوں کو اس ادارے کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ حال ہی میں شائع ہونے والی وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے قیام 1983ء سے لے کر

2021ء تک اس کی کارکردگی پر مبنی رپورٹ کے مطابق 1984ء میں یہاں 37697 شکایات کا اندراج ہوا تھا، جو رفتہ رفتہ بڑھتے ہوئے موجودہ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی آمد پر 2017ء میں 83457 تک جا پہنچا۔ پچھلے برس یعنی 2020ء میں 133521 شکایات کا اندراج ہوا اور گزشتہ چار برسوں میں شکایات کی کل تعداد 361138 بنتی ہے جن میں سے 355713 شکایات کا ازالہ کیا گیا اور یہ سب کچھ نئی حکمت عملی اور مربوط آگاہی مہم کی بدولت ہوا۔ یہاں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے فیصلوں کے نتیجے میں شکایت کنندگان کو فراہم کئے گئے انصاف کے حوالے سے چند کیسوں کا حوالہ دینا غیر ضروری نہ ہوگا مثلاً اس سال کے اوائل میں وفاقی محتسب کے احکامات پر اکادمی ادبیات پاکستان کے 63 ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن کی ادائیگی کی گئی۔ اسی طرح پاک پی ڈبلیو ڈی نے دوران ملازمت وفات پانے والے ملازم کی بیوہ کو وزیر اعظم پیکج کے تحت 55 لاکھ روپے کی رقم ادا کی۔ لودھراں کے ایک گاؤں کو بجلی فراہم کرنے میں تاخیر پر MEPCO کے خلاف نوٹس لیتے ہوئے 45 دن میں پورے گاؤں کو بجلی فراہم کرائی گئی۔ ایف بی آر نے شکایت گزار کمپنی کے مالک کو وفاقی محتسب کی مداخلت پر ٹھیکے کے بقایا پونے چھ کروڑ سے زائد رقم ادا کی۔ پاکستان پوسٹ سے ایک ایڈورٹائزنگ ایجنسی کو 88 لاکھ روپے کے بقایا جات ادا کرائے گئے۔ نیب سے ایک فرم کے مالک کو چھ سال پرانی ساڑھے 14 لاکھ کی ادائیگی کرائی گئی۔ این ٹی ڈی سی نے ایک پراجیکٹ کے تحت جام شورہ سے رحیم یار خان تک ہائی ٹینشن لائن نصب کی تھی جس سے متاثر ہونے والی فصلوں کے مالکان کو گزشتہ تین سال سے ادائیگی میں تاخیر کی جا رہی تھی۔ مئی 2021ء میں وفاقی محتسب کی مداخلت پر 60 زمین مالکان کو متعلقہ محکمے کی طرف سے فصلوں کا معاوضہ ادا ہوا۔ کچھ روز قبل وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے گزشتہ دس ماہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے اپنے تمام انویسٹی گیشن آفیسرز کو ہدایت جاری کی ہیں کہ 15 دسمبر تک 45 دن سے زیادہ والی کوئی شکایت زیر التواء نہیں رہنی چاہیے نیز 48 گھنٹوں کے اندر اندر متعلقہ ادارے کو خط لکھ کر دیئے گئے وقت کے مطابق رپورٹ کے حصول کو یقینی بنایا جائے تاکہ سال کے اختتام تک زیادہ سے زیادہ شکایت کنندگان کے معاملات نمٹا کر انہیں انصاف فراہم کیا جا سکے۔

وفاقی محتسب
OMBUDSMAN